احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 2

منگل 8 جنوری 2002ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 8 جنوری 2002ء 23 شوال 1422 ہجری - 8 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 7

وہی رازق ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک دفعہ قیمتیں بڑھ گئیں تو صحابہ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ آپ قیمتیں مقرر کردیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہی قیمتیں مقرر کرتا ہے وہی تنگی دینے والا' کشائش پیدا کرنے والا اور رازق ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ جب میں خدا سے ملوں گا تو تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہوگا جو خون یا مال میں سے مجھ سے اپنا حق طلب کر رہا ہو۔

(جامع ترمذی۔ کتاب البیوع باب التسعیر حدیث نمبر 1235)

خدا تعالیٰ کی صفت رزاقیت کا ایمان افروز اور پر لطیف بیان

وقف جدید کے 45 ویں سال کا اعلان' دنیا بھر میں امریکہ اول' پاکستان دوسرے اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا

پاکستان کی جماعتوں میں سے کراچی اول' لاہور دوم اور ربوہ سوم قرار پایا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جنوری 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 جنوری 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے وقف جدید کے نئے مالی سال کے اعلان سے پہلے خدا تعالیٰ کی صفت رزاقیت کا آیات قرآنیہ' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں پرشوکت تذکرہ فرمایا۔ آخر میں حضور انور نے احباب جماعت کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ نیز متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ میں نے تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کے وقت صفت رزاق پر خطبہ دیا تھا اور آج وقف جدید کے نئے سال کے اعلان کے وقت بھی صفت رزاقیت کے مضمون کو ہی آگے بڑھاؤں گا۔

حضور انور نے ان آیات قرآنیہ کا تلاوت و ترجمہ پیش فرمایا جن میں خدا کی صفت رزاقیت اور انفاق فی سبیل اللہ کا بیان ہے۔ نیز متعدد احادیث نبویہؐ بھی اس مضمون کے حوالے سے بیان فرمائیں۔ حضرت انس بن مالکؓ کی روایت ہے کہ آپؐ کے عہد میں ایک دفعہ خوراک کی قیمتیں بڑھ گئیں تو صحابہؓ نے آپؐ سے عرض کی کہ آپؐ اشیاء کی قیمتیں مقرر فرما دیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ہی تنگی دینے والا اور فراخی دینے والا ہے۔ ہاں البتہ میں ایسی حالت میں وفات پاؤں گا کہ تم لوگ تنگی میں نہیں ہوگے۔ اس حدیث کی تشریح میں حضور انور نے فرمایا کہ رسول اکرمؐ نے اس میں یہ اقتصادی اصول بیان فرما دیا کہ اقتصادی اصولوں کو زبردستی نہیں بنایا جا سکتا اور اقتصادیات پر جبر نہیں ہوا کرتا۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے کہ جو شخص استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے غم سے نجات دے دیتا ہے اور اسے تنگی سے سہولت دیتا ہے اور اس کو ایسے مقام سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ حضرت ابو امامہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر تم خرچ کرو گے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم روکے گا تو یہ تمہارے لئے برا ہوگا۔ تم اپنے اہل و عیال سے خرچ کا آغاز کرو اور یہ یاد رکھو کہ اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے افضل ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا کہ دو آدمی ایسے ہیں جن کے بارہ میں حسد یعنی رشک کرنا جائز ہے ایک وہ جس کو قرآن عطا کیا گیا ہو اور وہ دن رات تلاوت کرتا ہو دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مالی کشائش عطا کی اور وہ وہاں خرچ کرتا ہے جہاں خرچ کا حق ہے۔ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ عورت جب گھر کے اخراجات سے خرچ کرتی ہے جس سے فساد پیدا نہیں ہوتا تو اس عورت کو اجر ملے گا اور اس کے کمانے والے شوہر کو بھی اس کا اجر ملے گا۔ حضرت ابوہریرہؓ کی روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو لوہے کی زرہ کا جبہ پہنے ہو۔ خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو زرہ کے حلقے کھلتے جاتے ہیں اور بخیل خرچ نہیں کرتا اور روکتا ہے تو آہنی جبے کا ہر حلقہ اور تنگ ہوتا جاتا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے الہامات اور رؤیا بیان فرمائے ایک رؤیا میں حضرت مسیح موعود نے دیکھا ایک چبوترہ پر ایک خوبصورت لڑکا کھڑا ہے جو فرشتہ ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ چمکدار اور بڑا نان ہے اور اس نے کہا کہ یہ نان تیرے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ایک وہ وقت تھا جب دسترخوان کے بچے کھچے ٹکڑے میرا کھانا ہوا کرتا تھا اور آج یہ عالم ہے کہ میرے دسترخوان سے ہزاروں لوگ کھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج حضرت مسیح موعود کے دنیا بھر کے لنگروں سے لاکھوں بلکہ کروڑوں کی تعداد میں کھانا کھا رہے ہیں۔ اور ایک وہ وقت تھا جب حضرت مسیح موعود 50,10,5 روپیہ دینے والوں کی قدر اور ان کا بیان فرماتے تھے اور آج ایسے لوگ ہیں کہ لکھو کھہا روپیہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا نام نہ لیا جائے۔

صفت رزاقیت کے بیان کے بعد حضور انور نے وقف جدید کے 45 ویں سال کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا یہ تحریک حضرت مصلح موعود نے 1957ء میں جاری فرمائی۔ حضرت خلیفہ ثالث نے 1966ء میں دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔ دسمبر 1985ء میں میں نے اس کو عالمگیر تحریک قرار دیا۔ وقف جدید میں اب تک 110 ممالک شامل ہو چکے ہیں اور اس کے مجاہدین کی تعداد 3 لاکھ 55 ہزار ہے۔

وقف جدید میں امسال دنیا بھر میں امریکہ اول' پاکستان دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا جبکہ باقی دس ممالک میں بالترتیب جرمنی' کینیڈا' بھارت' سوئٹزرلینڈ' انڈونیشیا' بلجیئم' اور ماریشس ہیں۔ پاکستان میں کراچی اول' لاہور دوم اور ربوہ سوم جبکہ دفتر اطفال میں کراچی اول' ربوہ دوم اور لاہور سوم رہا۔ پاکستان کے اضلاع میں چندہ بالغان میں اسلام آباد اول اور دفتر اطفال میں ضلع سیالکوٹ اول رہا۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ خطبہ سال کا پہلا خطبہ ہے اس موقع پر میں احباب جماعت کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ یہ سال عالم اسلام اور احمدیت کے لئے غیر معمولی فتوحات اور ترقیات کا سال بنا دے اور اللہ تعالیٰ نے جو وعدے حضرت مسیح موعود سے کئے ہیں ان کا فیض ہر احمدی کو پہنچتا رہے۔

سالانہ مقابلہ بین العلاقہ خدام الاحمدیہ پاکستان 2001-2000ء

اول: علاقہ گوجرانوالہ
دوم: علاقہ حیدرآباد
سوم: علاقہ لاہور
چہارم: علاقہ کراچی
پنجم: علاقہ بہاولپور
ششم: علاقہ راولپنڈی
ہفتم: علاقہ سانگھڑ
ہشتم: علاقہ فیصل آباد
نہم: علاقہ بلوچستان
دہم: سرگودھا

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نصاب سہ ماہی اول جنوری تا مارچ 2002ء

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

1۔ ترجمہ قرآن کریم۔ پارہ نمبر 24 نصف آخر
2۔ کتاب "گورنمنٹ انگریزی اور جہاد" از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب "ذکر الٰہی" از حضرت مصلح موعود

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد احمد منور صاحب ابن مکرم صدیق احمد منور صاحب (مربی سلسلہ) نے امسال University of Mauritius بیچلرز آف انجینئرنگ کمپیوٹر سائنس (آنرز) کے فائنل امتحان میں فرسٹ کلاس کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ (نظارت تعلیم)

تازہ گلاب کی ورائٹی

گلشن احمد نرسری ربوہ میں تازہ گلاب ہر وقت دستیاب ہے آپ کی پسند کے گلدستے' بوکے' باسکٹ' گجرے اور ہار وغیرہ دستیاب ہیں اور آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کے مواقع پر خوبصورت ہار اور گلاب کی پتیاں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ دیسی اور امپورٹڈ گلاب کی قلمیں اور پودے دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

خطبہ جمعہ

احمدیوں کو خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی صفت مھیمن پر غور کرتے ہوئے امانتدار ہونا چاہئے

اس شخص سے بھی خیانت نہ کرو جو تم سے خیانت کرتا ہے

قرآن کریم پہلی تمام کتب سماویہ پر مھیمن ہے اور ان کی تمام اچھی باتیں اس میں آ گئی ہیں

قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت مھیمن کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 5/اکتوبر 2001ء بمطابق 5/اخاء 1380 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ الحشر کی آیت 24 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں- وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سلام ہے- امن دینے والا ہے- نگہبان ہے- کامل غلبہ والا ہے- ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے- پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں-

آج کا خطبہ خدا تعالیٰ کی صفات میں سے صفت **مھیمن** کے اوپر ہے- سب سے پہلے تو میں اس کے لغوی معنی بیان کرتا ہوں- (-) **المھیمن** اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے جو پرانی کتب میں بھی آیا ہے-

ایک معنی **المھیمن** کا **الشاھد** یعنی گواہ کے ہیں- گواہ جو دوسروں کو خوف سے امن دیتا ہے- اور اس کا ایک معنی امین بھی تفاسیر میں مذکور ہے- اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کا معنی ''امانتدار'' ہے- پس امین اور امانت دار دراصل ایک ہی بات کے دو مختلف اظہار ہیں-

(-) **مھیمنا علیه** کا مطلب ہے مخلوقات پر نگران- صرف نگرانی مراد نہیں بلکہ نگرانی کے ساتھ اس کی حفاظت کرنا بھی مراد ہے-

پانچ مختلف قول **مھیمن** کے بارہ میں بیان کئے گئے ہیں-

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ امانتدار کو **مھیمن** کہتے ہیں- اور کسائی گواہ کو **مھیمن** کہتے ہیں- اس کے علاوہ الرقیب کے معنی بھی بیان کئے جاتے ہیں یعنی وہ نگران ہے دوسروں پر-

(-) ابو معشر کا قول ہے کہ جانچ پرکھ کرنے والا- اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کتب (سماویہ) پر نگران ہے- یعنی قرآن کریم سے پہلے جو کتب گزر گئی ہیں اب قرآن کریم ان پر **مھیمن** ہے-

ابن انباری کے نزدیک **المھیمن** کے معنی اپنی مخلوق کی ضروریات پوری کرنے والے کے ہیں- جبکہ علامہ ازھری کہتے ہیں کہ عربی الفاظ پر قیاس کرنے سے وہی نتیجہ نکلتا ہے جو تفاسیر میں نکالا گیا ہے کہ **المھیمن** امین کے معنی ہیں- (لسان العرب)

اب تاج العروس اور اقرب الموارد میں جو معنی دئے گئے ہیں وہ یہ ہیں:-

(-) پرندہ نے اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے اپنے پر ان پر پھیلا دئے- یہ بہت ہی عمدہ معنی **مھیمن** کا ہے اور آگے چل کر پتہ لگتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انہی معنوں میں لفظ **مھیمن** استعمال فرمایا ہے-

ھیمن فلان علی کذا- وہ اس پر نگران اور اس کا محافظ بنا- صرف نگران نہیں بلکہ اپنی حفاظت میں لے لیا- **مھیمن** پرندوں کی طرح اپنے بچوں کو پروں سے ڈھانک کر حفاظت کرنے والا-

اب **مھیمن** بمعنی حفاظت کے لئے پر پھیلانا- اس میں حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ہے جو وہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں- انہوں نے بیان کیا کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے- آپؐ کسی حاجت کے لئے گئے ہوئے تھے کہ ہم نے ایک حمرہ (سرخ رنگ کی ایک چڑیا) دیکھی جس کے ساتھ اس کے دو بچے تھے- ہم نے اس کے دونوں بچے پکڑ لیے- پس وہ ارد گرد بے قراری سے پھڑ پھڑانے لگی- اسی اثناء میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے- آپؐ نے دریافت فرمایا اسے اس کے بچوں کی وجہ سے کس نے تکلیف دی ہے- اس کے بچے اسے لوٹا دو- اور آپؐ نے چیونٹیوں کا ایک بل دیکھا جسے ہم نے جلا دیا تھا- پس آپؐ نے دریافت فرمایا اس کو کس نے جلایا ہے؟ ہم نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اسے ہم نے جلایا ہے- فرمایا کہ **یہ مناسب نہیں ہے کہ آگ کے ساتھ کسی کو تکلیف دی جائے البتہ رب النار یعنی اللہ تعالیٰ ہی ہے وہ جس کو چاہے آگ کا عذاب دے-**

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی قتل الذر)

ایک روایت ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی اور **الادب المفرد للبخاری** میں درج ہے- وہ روایت کرتے ہیں- کہ سفر کے دوران ایک جگہ پڑاؤ کیا تو ایک شخص نے ایک حمرہ (سرخ رنگ کے پرندہ) کے انڈے اٹھا لئے- اس پر وہ پرندہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر آ کر پھڑ پھڑانے لگا- یہ عجیب واقعہ ہے کہ سر مبارک پر پھڑ پھڑانے لگا- اس سے پتہ چلتا ہے کہ پرندوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے اتنی سمجھ دی ہے کہ کون ان کا نگران اور محافظ ہوگا- فرمایا تم میں سے کس نے اس کے انڈے اٹھا کر اسے تکلیف پہنچائی ہے؟ اس پر ایک آدمی نے کہا یا رسول

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اللہ! میں نے اس کے انڈے اٹھائے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پرندہ پر رحم کرتے ہوئے فرمایا: اس کے انڈے واپس رکھ دو۔

(الادب المفرد للبخاری باب اخذ البیض من الحمرة)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول لفظ مھیمن کے بارہ میں بیان کرتے ہیں:

سب کے اعمال کا واقف' سب کا محافظ۔(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 70)

حضرت مسیح موعودؑ اس کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں:

''المھیمن (-) یعنی وہ سب کا محافظ ہے اور سب پر غالب اور بگڑے ہوئے کا بنانے والا ہے اور اس کی ذات نہایت ہی مستغنی ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی' روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 375)

آج کے اس مختصر خطبہ میں میں حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے جو مھیمن کے ذریعہ اعجاز بخشا تھا اس کا تذکرہ کرتا ہوں۔ یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مھیمن ہونے کا ہی اعجاز تھا۔(-) اور اس نے اپنے پیارے محمدؐ کے غلاموں سے نظر نہیں پھیری۔ وہی سلوک کیا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے غلاموں کے ساتھ سلوک ہونا چاہئے تھا۔ اب سب سے پہلے میں کانگڑہ کے زلزلہ سے متعلق ایک روایت بیان کرتا ہوں۔

حضرت برکت علی صاحب مرزا لکھنؤ کہتے ہیں:

''بندہ 4/ اپریل 1905ء کے زلزلہ عظیم میں بھاگسو ضلع کانگڑہ بمقام اپر دھرم سالہ (Upper Dharam Sala) ایک مکان کے نیچے دب گیا تھا اور بمشکل باہر نکالا گیا تھا۔ اس موقعہ پر چشم دید گواہ بابو گلاب دین صاحب اوورسیئر پینشنر جوان ایام میں وہاں پر بطور سب ڈویژن آفیسر تعینات تھے۔ آج سیالکوٹ میں زندہ موجود ہیں' (یعنی روایت کرتے وقت)۔ اس واقعہ کے ایک دو ماہ قبل جب حضرت مسیح موعودؑ نے اس زلزلہ عظیمہ کی پیشگوئی شائع فرمائی تھی بندہ خود قادیان دارالامان میں موجود تھا۔ اور حضور کے شائع فرمودہ اشتہارات ہمراہ لے کر دھرم سالہ چھاؤنی پہنچا اور وہ اشتہارات متعدد اشخاص کو تقسیم بھی کئے تھے۔ چونکہ بندہ وہاں بطور کلرک کام کرتا تھا۔ اور عارضی ملازمت میں مجھے فرصت حاصل تھی۔ اس لئے بندہ وہاں وقتاً فوقتاً مرزا رحیم بیگ صاحب احمدی (-) کو بھی ملنے جایا کرتا تھا' مرزا صاحب موصوف مغلیہ برادری کے ایک بڑے خاندان سے تعلق رکھتے تھے''۔ ہم بھی جب دھرم سالہ جایا کرتے تھے تو مرزا رحیم بیگ صاحب سے میری ذاتی بھی کئی دفعہ ملاقات ہوئی ہے۔ ''اور ان کے دوسرے بھائی احمدی نہ تھے۔ صرف ان کے اپنی بیوی بچے ان کے ساتھ احمدی ہوئے اور باقی تمام لوگ ان کی سخت مخالفت کرتے تھے۔ اس زلزلہ میں وہ سب خاندان محفوظ رہا اور بعض اور احمدی بھی جو مختلف اطراف سے وہاں پہنچے ہوئے تھے۔ سب کے سب اس زلزلہ کی تباہی میں بچ گئے' حالانکہ وہاں کا اندازاً میرے خیال میں نوے فیصد جانوں کا نقصان تھا اور ایسے شدید زلزلہ میں ہم سب احمدیوں کا بچ جانا ایک عظیم الشان نشان تھا۔ اس کی تفصیل اگر پوری تشریح سے لکھوں تو یقیناً ہر طالب حق خدا تعالیٰ کی نصرت کو احمدیوں کے ساتھ دیکھ سکے گا۔ کیونکہ میرے اہل وعیال مکرم خانصاحب گلاب خان صاحب کے اہل وعیال اور مستری اللہ بخش صاحب سیالکوٹی اور ان کے ہمراہ غلام محمد مستری اور دوسرے احمدی احباب کے اس زلزلہ کی لپیٹ سے محفوظ رہنے کے متعلق جو قدرتی اسباب ظہور میں آئے ان میں ایک ایک فرد کے متعلق جدا جدا نشان نظر آتا ہے' یعنی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے کہ وہ تباہی سے جن کو بچانا چاہے اس کو بچا لیتا ہے۔

فرماتے ہیں: ''خصوصاً مستری اللہ بخش صاحب کی وہاں سے ایک دن قبل اتفاق روانگی اور ہمارے اہل وعیال کی کچھ عرصہ قبل وطن کی طرف مراجعت کرنا اور زلزلہ سے پیشتر بعض احباب کا مکان سے باہر نکل جانا اور زلزلہ میں دب کر عجیب وغریب اسباب سے باہر نکلنا سب باتیں بطور نشان تھیں۔ اور میرا ارادہ ہے کہ اس پر تفصیل سے ایک مضمون لکھ کر ارسال خدمت کروں لیکن فی الحال مختصراً ان واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے جو حضرت مسیح موعودؑ سے ملاقات کے سلسلہ میں پیش آئے ہیں۔ اس زلزلہ کے کچھ دن بعد جب خاکسار قادیان میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور ان ایام میں آم کے درختوں کے سائے میں مقبرہ بہشتی کے ملحقہ باغ میں خیمہ زن تھے۔ جب بندہ نے حضور سے ملاقات کی تو حضور نے میرے متعلق کئی سوال کئے کہ آپ مکان کے نیچے دب کر کس طرح زندہ نکل آئے تو بندہ نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ مجھے مستری اللہ بخش صاحب احمدی کی چارپائی نے بچایا جو ایک بڑی دیوار کو اپنے اوپر اٹھائے رکھا اور مجھے زیادہ بوجھ میں نہ دبنا پڑا۔ ایسے میں حضور نے کچھ احمدیوں کے متعلق سوالات کئے اور بندہ نے سب دوستوں کے محفوظ رہنے کے متعلق شہادت دی۔ حالانکہ حضور اس سے قبل اشتہار میں شائع فرما چکے تھے کہ زلزلہ میں ہماری جماعت کا ایک آدمی بھی ضائع نہیں ہوا''۔ اب اتنا بڑا زلزلہ جس میں نوے فیصد آبادی تباہ ہو جائے اس میں ایک بھی احمدی کا ضائع نہ ہونا ایک عظیم الشان نشان ہے۔''اور مجھے یقین ہے کہ حضور کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کا علم ہو چکا تھا۔ ورنہ مجھ سے قبل دھرم سالہ سے کوئی احمدی حضور کی خدمت میں حاضر نہیں ہوا۔ پس حضور سے بندہ کی ملاقات جو زلزلہ کانگڑہ کے بعد ہوئی اس میں احمدیوں کے بچ جانے کو حضور نے ایک نشان قرار دیا ہے۔ اور خصوصاً میرا اپنا زلزلہ میں دب کر بچ جانا نشان ہے۔ جس کا بذریعہ تحریر اعلان کر دیا گیا ہے۔ مبارک وہ جو اس چشم دید نشان سے عبرت پکڑیں اور خدا کے فرستادہ پر ایمان لائیں''۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 3 صفحہ 1 تا 3)

یہ روایت ہے مرزا صاحب کی جو رجسٹر روایات سے لی گئی ہے۔

اب مھیمن کے معنی امین کے بھی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ مجھے ابوسفیانؓ نے بتایا کہ ھرقل نے انہیں کہا کہ:

میں نے تجھے یہ پوچھا تھا کہ (محمدؐ) تم کو کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟ جس کا تو نے جواب دیا ہے کہ وہ نماز' صدق' پاکدامنی' عہد پورا کرنے اور امانتیں ادا کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ ھرقل نے کہا اور یہی تو ایک نبی کی صفت ہے۔(صحیح بخاری کتاب الشھادات)

حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے ہمیشہ فرمایا: ''لا ایمان لمن لاامانة له و لا دین لمن لا عھد له''۔ یعنی جو شخص امانت کا لحاظ نہیں رکھتا اس کا ایمان کوئی ایمان نہیں اور جو عہد کا پاس نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 135 - مطبوعہ بیروت)

یہاں مھیمن بمعنی امانتدار کے استعمال ہو رہا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص بات کر کے پلٹ جائے تو وہ بات امانت ہے (سنن ابی داؤد کتاب الادب فی نقل الحدیث) یعنی بات کرنے کے بعد کوئی شخص واپس چلا جاتا ہے تو اس وقت وہ امانت بن جاتی ہے۔ اگر کھڑے کھڑے اس بات کو کوئی اور رنگ دے دے' کوئی اور معنی پہنا دے تو پھر وہی امانت بنتی ہے جو اس نے تبدیل شدہ صورت میں بات پیش کی ہے۔ لیکن اگر اسی حالت میں چھوڑ کر چلا جائے تو پھر اس کی وہ بات امانت ہو جاتی ہے اور کسی دوسرے سے امانت دار سے پوچھے بغیر اس بات کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی تین علامتیں بیان فرمائی ہیں:

''جب گفتگو کرتا ہے' کذب بیانی سے کام لیتا ہے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(بخاری کتاب الشھادات باب من امر بانجاز الوعد)

اب آپ دیکھ لیں اس حدیث کی رو سے   سو فیصدی تینوں باتیں   صادق آتی ہیں۔ جب بھی گفتگو کرتے ہیں کذب بیانی۔ اب بڑے بڑے وعدے کر رہے ہیں کابل اور افغانستان کے مولوی بھی اور سراسر جھوٹ سے کام لے رہے ہیں۔ مسلسل جھوٹ بولے چلے جاتے ہیں۔ پاکستان کے مولوی کسی طرح اس سے پیچھے نہیں ہیں۔

اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرتے ہیں- ایک واقعہ ہمارے ہاں ربوہ بر جی بابل کا ایک شخص میرے پاس آیا اور میرے پاس کچھ پیسے امانت رکھوائے تو میں نے کہا آپ میرے پاس کیوں آئے ہیں- آپ کے مولوی صاحب وہاں ہیں ان کے پاس کیوں نہیں امانت رکھوائی- اس نے کہا: توبہ کرو' مولوی صاحب کے پاس امانت رکھیں تو وہ سارے ہی کھا جائیں- میں نے کہا پھر اپنا دین تم نے ان کے پاس امانت رکھا ہوا ہے جو اس قدر بددیانت ہے کہ ایک غریب آدمی کے پیسے کھا جائے- تو حال یہ ہے- مولویوں کا - اللہ ہی رحم فرمائے- جب بات کرتے ہیں جھوٹ بولتے ہیں- امانت رکھیں تو خیانت کرتے ہیں اور جب وعدہ کرتے ہیں تو وعدہ خلافی کرتے ہیں-

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''المستشار موتمن ''یعنی جس سے مشورہ کیا جاتا ہے وہ امین ہوتا ہے''-

(سنن الترمذی ابواب الادب باب ماجاء ان المستشار موتمن)

یعنی مشورہ جب کسی سے مانگا جائے تو پھر یونہی خواہ مخواہ جو منہ میں آئے انٹ سنٹ نہ بکنا چاہئے بلکہ فوراً سوچنا چاہئے کہ جس نے مجھ سے مشورہ مانگا ہے اس نے مجھ پر اعتماد کیا ہے اور مجھے بہترین مشورہ اس کے مقابل پر پیش کرنا چاہئے- عام طور پر جب مشورے مانگے جاتے ہیں تو کچھ تو بددیانت لوگ ہیں وہ بددیانتی سے ہی مشورہ دیتے ہیں- کسی کو کہہ دیتے ہیں فلاں شخص بڑا ایماندار ہے اس کے پاس پیسے رکھوا دو اور بعد میں پیسے لے کر بھاگ جاتے ہیں- اب میرے پاس ہزاروں خطوں میں اس قسم کے واقعات آتے رہتے ہیں- ایک عورت بیچاری نے لکھا کہ ایک شخص ہے جو مجھے کہنے لگا کہ اتنے پیسے کی ضرورت ہے اور اپنی ہمسائی کا بنک اکاؤنٹ دے دو تا کہ میں جاتے ہی اس امانت میں جمع کروا دوں- اور جب وہ پیسے ملے کر بھاگ گیا تو ہمسائی سے جا کر لڑی کہ اتنی دیر ہوگئی تمہارے پاس میرے پیسے آئے ہوئے ہیں وہ پیسے کہاں گئے- اس نے کہا کہ پیسوں کی تو یہاں ہوا بھی نہیں لگی- یہاں کوئی نام و نشان تک نہیں ہے پیسوں کا- تو پھر پتہ چلا کہ وہ اس طرح دھوکہ دے کر پیسے لے کر بھاگ گیا تھا- تو بدقسمتی سے وہ احمدی کہلاتا تھا- تو احمدیوں کو خاص طور پر مہیمن پر غور کرتے ہوئے امانتدار ہونا چاہئے اور اگر امانتدار نہیں ہوں گے تو پھر ان کا کوئی دین ہی نہیں ہے- **فلا ایمان لہ** - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو امانتدار نہیں اس کا ایمان ہی کوئی نہیں ہے-

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس شخص کو (عند الطلب) امانت لوٹا دو جس نے تمہارے پاس امانت رکھی تھی اور اس شخص سے بھی خیانت نہ کرو جو تجھ سے خیانت کرتا ہے-

(سنن الترمذی ابواب البیوع)

اب یہ بھی بڑا اہم مسئلہ ہے- کوئی انسان کسی کے ساتھ بددیانتی کر دیتا ہے تو جب دوسرے کو موقع ملے تو پھر وہ اس سے بددیانتی کرے اور بعد میں کہہ دے کہ اس نے مجھے سے بددیانتی کی تھی میں نے اس سے بددیانتی کر دی- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ بھی دین کے خلاف ہے- خواہ کوئی بددیانتی کرے بھی وہ تو بددیانت' بے ایمان ہو جائے گا- جب تم پر وہ کسی وجہ سے بعد میں اعتماد کرے تو تمہیں بددیانتی نہیں کرنی چاہئے- تم اپنے ایمان کی حفاظت کرو-

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان جسے اگر کوئی حکم دیا جائے تو اسے (صحیح صحیح) نافذ کرتا ہے اور اگر کسی کو کچھ ادا کرنے کا اسے حکم دیا جائے تو پوری بشاشت اور خوش دلی سے پورا پورا دیتا ہے تو وہ بھی صدقہ دینے والوں میں شمار ہوتا ہے- (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

اب یہ معاملہ بہت اہم ہے- بعض دفعہ ایک آدمی سخاوت کے ساتھ اپنے کسی مصاحب کو اپنے خزانچی کو حکم دیتا ہے کہ فلاں کو پیسے دے دے اور اس کے دل میں اس پر ایک قسم کا جبر اور کراہت محسوس ہوتی ہے اور وہ پیسہ دیتے وقت خوش خلقی سے پیسہ نہیں دیتا بلکہ تنگی سے پیسہ دیتا ہے تو ایسے شخص کو اس کے صدقہ میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا- لیکن اگر مالک کہے کہ پیسے دے دو اور بڑی خوشی کے ساتھ وہ اس غریب پر خرچ کرے جس کے لئے حکم ہو تو وہ بھی اس صدقہ میں حصہ دار ہو جائے گا-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''انسان کی پیدائش میں دو قسم کے حسن ہیں- ایک حسن معاملہ اور وہ یہ کہ انسان خدا تعالیٰ کی تمام امانتوں اور عہد کے ادا کرنے میں یہ رعایت رکھے کہ کوئی امر حتی الوسع ان کے متعلق فوت نہ ہو''- یعنی کوئی بھی حکم ایسا نہ ہو جو ضائع ہو جائے- فوت ہونے سے یہ مراد ہے-'' جیسا کہ خدا تعالیٰ کے کلام میں (راعون) کا لفظ اسی طرف اشارہ کرتا ہے''- (-) ''ایسا ہی لازم ہے کہ انسان مخلوق کی امانتوں اور عہد کی نسبت بھی یہی لحاظ رکھے یعنی حقوق اللہ اور حقوق عباد میں تقویٰ سے کام لے- یہ حسن معاملہ ہے یا یوں کہو کہ روحانی خوبصورتی ہے''-

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم)

یعنی اس میں خوبصورتی دراصل توازن ہی کا نام ہے- تو روحانی خوبصورتی سے مراد یہ ہے کہ جو بندے اور خدا کے درمیان امانتوں کا توازن کرتا ہے یہ اس کا روحانی حسن ہے-

ایک اور عبارت حضرت اقدس مسیح موعود کی ہے:

''مومن وہ ہیں جو اپنی امانتوں اور عہدوں کی رعایت رکھتے ہیں یعنی ادائے امانت اور ایفائے عہد کے بارے میں کوئی دقیقہ تقویٰ اور احتیاط کا باقی نہیں چھوڑتے- یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کا نفس اور اس کے تمام قویٰ اور آنکھ کی بینائی اور کانوں کی شنوائی اور زبان کی گویائی اور ہاتھوں اور پیروں کی قوت یہ سب خدا تعالیٰ کی امانتیں ہیں جو اس نے ہمیں دی ہیں اور جس وقت وہ چاہے اپنی امانتوں کو واپس لے سکتا ہے- پس ان تمام امانتوں کا رعایت رکھنا یہ ہے کہ باریک در باریک تقویٰ کی پابندی سے خدا تعالیٰ کی خدمت میں نفس اور اس کے تمام قویٰ اور جسم اور اس کے تمام قویٰ اور جوارح کو لگایا جائے اس طرح پر کہ گویا یہ تمام چیزیں اس کی نہیں بلکہ خدا کی ہو جائیں اور اس کی مرضی سے نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے موافق ان تمام قویٰ اور اعضاء کا حرکت اور سکون ہو اور اس کا ارادہ کچھ بھی نہ رہے بلکہ خدا کا ارادہ'' ہو جائے- یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی ذات میں کامل طور پر پورا اترتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ گواہی دی ہے اور آپ کو اس اعلان کی اجازت دی ہے کہ (-) - تو کہہ دے میرا نمازیں پڑھنا' میری عبادات اور میری قربانیاں اور میری تو ساری زندگی اور میری موت کلیۃً اللہ ہی کے لئے ہو چکے ہیں- پس جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے خود یہ ہدایت دی اور اعلان کی ہدایت دی کہ یہ اعلان کر دو- یہ کس لئے اعلان کرنے کا حکم ملا ہے- اس لئے کہ لوگ سوچیں کہ ہم نے جس کا دامن پکڑا ہے اس کے مطابق ہمیں بھی امانت دار ہونا پڑے گا-

فرماتے ہیں: ''خدا کا ارادہ ان میں کام کرے اور خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں اس کا نفس ایسا ہو جیسا کہ مردہ زندہ کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور یہ خود رائی سے بے دخل ہو''- یعنی خودنمائی سے- ''اور خدا تعالیٰ کا پورا تصرف اس کے وجود پر ہو جائے- یہاں تک کہ اسی سے دیکھے اور اسی سے سنے اور اسی سے بولے اور اسی سے حرکت یا سکون کرے اور نفس کی دقیق در دقیق''- یعنی باریک در باریک- ''آلائشیں جو کسی خوردبین سے بھی نظر نہیں آ سکتیں دور ہو کر فقط روح رہ جائے- غرض **مہیمنت خدا کی اس پر احاطہ کر لے اور اپنے وجود سے اس کو کھو دے اور اس کی حکومت اپنے وجود پر کچھ نہ رہے اور سب حکومت خدا کی ہو جائے اور نفسانی جوش سب مفقود ہو جائیں اور تمام آرزوئیں اور تمام ارادے اور تمام خواہشیں خدا میں ہو جائیں اور نفس امارہ کی تمام عمارتیں منہدم کر کے خاک میں ملا دی جائیں اور ایک ایسا پاک محل تقدس اور تطہر کا دل میں تیار کیا جاوے** جس میں حضرت عزت نازل ہو سکے اور اس کی روح اس میں آباد ہو سکے- اس قدر تکمیل کے بعد کہا جائے گا کہ وہ امانتیں جو منعم حقیقی نے انسان کو دی تھیں وہ واپس کی گئیں تب ایسے شخص پر یہ آیت صادق آئے گی (-) (ضمیمہ براھین احمدیہ حصہ پنجم)

ایک اور آیت جس میں صفت مہیمن کا ذکر ہے: (سورۃ المائدہ: 49)

''اور ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو

کتاب میں سے اس کے سامنے ہے اور اس پر نگران کے طور پر''۔ پس یہاں قرآن کریم کا پچھلی کتب پر نگران ہونے کا معنی دیا گیا ہے۔ یعنی تجھ پر ایک ایسی کتاب نازل کی گئی ہے جو تمام صحیح باتوں کی تصدیق بھی کر رہی ہے اور اس سے پہلے جتنی کتب ہیں ان سب پر یہ کتاب یعنی قرآن کریم نگران ہے۔'' پس ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے۔ اور جو تیرے پاس حق آیا ہے اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک مسلک اور ایک مذہب بنایا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ اس کے ذریعہ جو اس نے تمہیں دیا تمہیں آزمانا چاہتا ہے۔ پس تم نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ''۔ خدا تعالیٰ نے مومن کے لئے جو مطمح نظر مقرر کیا ہے وہ یہ ہے کہ تمام نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ یہ جو مقابلہ ہے یہ بہت ہی نیک مقابلہ ہے اگر دنیا میں سب نیکی کے مقابلہ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں تو ساری دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔ پھر فرمایا ''پس تم نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کا لوٹ کر جانا ہے۔ پس وہ تمہیں ان باتوں کی حقیقت سے آگاہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

اب ابن عباسؓ کی روایت ہے بخاری کتاب فضائل القرآن میں۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ''المھیمن'' کے معنی امین ہی کے ہیں اور قرآن کریم اپنے سے پہلے نازل ہونے والی تمام کتابوں پر امین ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''میں دنیا پرست واعظوں کا دشمن ہوں کیونکہ ان کی اغراض محدود، ان کے حوصلے چھوٹے، خیالات پست ہوتے ہیں۔ جس واعظ کی اغراض دینی ہوں وہ ایک ایسی زبردست اور مضبوط چٹان پر کھڑا ہوتا ہے کہ دنیوی واعظ سب اس کے اندر آجاتے ہیں کیونکہ وہ ایک امر بالمعروف کرتا ہے۔ ہر بھلی بات کا حکم دینے والا ہوتا ہے اور ہر بری بات سے روکنے والا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ نے مھیمن فرمایا، یہ جامع کتاب ہے جس میں جیسے ملٹری (فوجی) واعظ کو فتوحات کے طریقوں اور قواعد جنگ کی ہدایت ہے تو ایسے نظام مملکت اور سیاست مدن کے اصول اعلیٰ درجہ کے بتائے گئے ہیں۔ غرض ہر رنگ اور ہر طرز کی اصلاح اور بہتری کے اصول یہ بتاتا ہے۔

(الحکم 17/ مارچ 1903ء صفحہ 15)

مھیمن سے مراد یہ ہے کہ اصول بتاتا ہے اور اتنے کامل کہ ان میں سے کوئی اصول بھی باقی نہیں چھوڑتا۔ ہر قسم کے اصول جن کی انسان کو ضرورت پیش آسکتی ہے ان سب کا ذکر کرتا ہے۔ اور اس لحاظ سے قرآن کریم مھیمن ہے کہ اس سے پہلے جتنی کتابیں گزری ہیں ان میں سب اچھی باتیں جتنی تھیں وہ قرآن نے سمیٹ لی ہیں اور ان کو دہرایا ہے۔ اب قرآن کے بعد دوسری کتابیں دیکھنے کی ضرورت ہی کوئی نہیں۔ کیونکہ ان کی تمام تعلیم تو قرآن کریم میں آگئی ہے اور قرآن کریم نے نہ صرف ان کو سمیٹ لیا بلکہ ان میں سے وہ تعلیمیں اختیار کیں جو واقعۃً سچی تھیں۔ جو بعد کے لوگوں نے بنائی ہوئی تھیں وہ ساری چھوڑ دیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ یہ کتاب ہمیں خدا تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توفیق عطا فرمائے کہ اس کتاب کے تمام حقوق ادا کرسکیں۔

آج اس مختصر خطبہ کے بعد اب میں خطبہ ثانیہ کے لئے بیٹھتا ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 نومبر 2001ء)

سلسلہ احمدیہ کے نظام مالیات کی بنیادی اینٹیں۔ تائید حق کی شاخیں

حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مالی تحریکات

یہ دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ جو پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

قسط چہارم آخر

مقبرہ بہشتی کی مثالی شان

حضرت مسیح موعود کی نظر میں

فرمایا:۔

''عجیب موثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی۔ یہ بہت ہی خوب ہے...... صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے حضرت عائشہ نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مابقی لی ھم بعد ذالک یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جب کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں مجاورت بھی خوشحالی کا موجب ہوتی ہے۔ میں اس کو پسند کرتا ہوں اور یہ بدعت نہیں کہ قبروں پر کتبے لگائے جاویں۔ اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 586-587)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی پانچ مبارک تحریکیں

(1909ء-1913ء)

رسالہ ''الوصیت'' کے بغور مطالعہ سے یہ حقیقت بالکل نمایاں ہوکر سامنے آجاتی ہے کہ نظام ''الوصیت'' اور قدرت ثانیہ (یعنی خلافت) کا نہ صرف چولی دامن کا ساتھ ہے بلکہ خلافت ''الوصیت'' کی روح رواں بھی ہے اور اس نظام کی آسمانی قائد اور حقیقی راہنما بھی۔ یہی وجہ ہے کہ جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب ''مولف مجدد اعظم'' نے 29 جنوری 1909ء کو اپنے فارم ''الوصیت'' میں یہ تحریر فرمایا کہ:۔

''میرے مرنے کے بعد میری اولاد ذکور واناث اگر نابالغ ہو تو ان کی تعلیم وتربیت وتزویج وغیرہ کا انتظام بطور گارڈین خلیفہ وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی سرپرستی میں کیا جائے۔''

(مسل نمبر 102 ریکارڈ دفتر مقبرہ...... ربوہ)

علاوہ ازیں مولانا محمد علی صاحب ایم اے نے صدر

انجمن احمدیہ قادیان کی سالانہ رپورٹ میں جلسہ سالانہ 1908ء کے موقع پر واضح طور پر فرمایا:-

''اس مجلس کے چودہ ممبر ہیں جن کو حضرت صاحب نے خود مقرر فرمایا اور ان کے امیر یعنی ہر مجلس اپنی فراست سے اس عظیم الشان انسان کو قرار دیا جو علم الٰہی میں **آپ کے بعد آپ کا خلیفہ ہونے والا تھا**''۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان منعقدہ 26-27-28 دسمبر 1908ء ص 2 مطبوعہ انوار احمدیہ مشن پریس قادیان دارالامان)

سیدنا حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کا بابرکت عہد خلافت (27 مئی 1908ء تا 13 مارچ 1914ء) بے شمار انوار کی تجلی گاہ تھا آپ ہی کے زمانہ میں پہلی بار جماعت احمدیہ کا بیت المال قائم ہوا۔ قادیان وزیرآباد، ڈیرہ غازی خان اور بنوڑ ریاست پٹیالہ میں بیوت الذکر کی تعمیر ہوئی۔ قادیان میں متعدد شاندار پبلک عمارتیں بنیں۔ رسالہ ''الوصیت'' کے مطابق واعظین کا باضابطہ تقرر عمل میں آیا۔

7-1908ء میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی مجموعی آمد چالیس ہزار نوسو اڑتیس کے قریب ہوئی تھی مگر 13-1914ء میں صدر انجمن کی آمد کا بجٹ ایک لاکھ ننانوے ہزار سات سو پچاس تک پہنچ گیا۔ (مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تاریخ احمدیت جلد چہارم صفحہ 640 طبع اول 10 دسمبر 1963ء)

زمانہ حضرت مسیح موعود کی طرح خلافت اولیٰ میں بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مالی قربانیاں اپنی مثال آپ تھیں۔ صدر انجمن احمدیہ کی پہلی مطبوعہ رپورٹ کے صفحہ 34 پر لکھا ہے:۔

1908ء میں حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب نے اپنی بھیرہ کی جائیداد قیمتی آٹھ ہزار روپیہ انجمن کے نام ھبہ کر دی حضرت مولوی صاحب اپنا سب کچھ ہی اس سلسلہ میں کئی بار فدا کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں اور احمدی قوم کے لئے قابل تقلید نمونہ ہیں۔

چہ خوش بودے اگر ہر یک زامت نوردیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نور یقین بودے''

(المسیح الموعود)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے یادگار عہد زریں کی پانچ مشہور تحریکیں یہ تھیں:۔

یتامیٰ اور مساکین فنڈ (جنوری 1909ء)

یتامیٰ اور مساکین فنڈ کی اعانت کے لئے تحریک جس کے لئے حضور انور نے خود بھی سو روپیہ عطا فرمایا۔

(بدر 21 جنوری 1909ء ص 1-2)

تعمیر مدرسہ بورڈنگ (مئی 1909ء)

بورڈنگ مدرسہ کی تعمیر کے لئے حضرت خلیفہ اول کے زیر ہدایت مولانا محمد علی صاحب سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ نے تیس ہزار روپے کی اپیل کی۔ حضرت نے اس رقم کی فراہمی کے لئے حسب ذیل ممبران پر مشتمل ایک وفد بھی مقرر فرمایا: حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب جناب ڈاکٹر مرزا محمد یعقوب بیگ صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب، جناب خواجہ کمال الدین صاحب، جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب، حضرت شیخ یعقوب علی صاحب اور مولوی محمد علی صاحب۔ وفد نے قادیان مرکز احمدیت سے اپنے کام کا آغاز کیا۔ مخلصین قادیان نے اس مبارک مقصد کے لئے سولہ سو روپے دینے کا وعدہ کیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے چھ سو روپیہ کے چندہ سے جو مطلوبہ رقم کا پچاسواں حصہ تھا اس بابرکت تحریک کی ابتدا ہوئی۔ وفد کے پروگرام میں جموں، جہلم، گجرات، وزیرآباد گوجرانوالہ اور لاہور کا دورہ بھی تھا۔

(اخبار بدر قادیان 13 مئی 1909ء ص 6 کالم 2-3)

امداد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

الحکم 14 مارچ 1911ء ص 11 کالم 1 پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں چندہ کی خصوصی تحریک کرتے ہوئے اعلان فرمایا:

''اگرچہ ہمارے اپنے سلسلہ کی ضروریات بہت ہیں اور ہماری قوم پر بہت بوجھ چندوں کا ہے تاہم چونکہ یونیورسٹی کی تحریک ایک مفید اور نیک تحریک ہے اس لئے **ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمارے احباب بھی اس میں شامل ہوں اور قلمے، قدمے، سخنے، درمے مدد دیں۔**''

اس اعلان کی اشاعت کے ساتھ ہی حضور نے

جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک ہزار کا عطیہ بھی ارسال فرمادیا۔

(سالانہ رپورٹ صدر انجمن احمدیہ 1911-1912ء ص 81)

مجروحین ترکی کی امداد

نومبر 1912ء میں جنگ بلقان نے مسلمانوں کی ترکی حکومت کی صورت حال بہت تشویشناک کر دی اور طرابلس کے غریب نہتے مسلمانوں پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ اس نازک موقعہ پر حضور نے فتویٰ دیا کہ ترکی کے مجروحین کے لئے چندہ بھجوایا جائے مگر شرعاً عیدالاضحیہ کی قربانی کے بدلہ میں روپیہ نہیں دیا جاسکتا۔

(الحکم 14 نومبر 1912ء ص 7)

درس قرآن کے لئے کمرہ

(فروری 1913ء) یہ عہد خلافت اولیٰ کی آخری تحریک ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بے مثال عاشق قرآن ہونے کی آئینہ دار ہے آپ فرمایا کرتے تھے۔

''ہزاروں کتابیں پڑھی ہیں ان سب میں مجھے خدا ہی کی کتاب پسند آئی۔''

(بدر 18 جنوری 1912ء ص 7)

''قرآن مجید میری غذا ہے''۔

(الحکم جلد 15 نمبر 27/28 ص 9)

''اس کتاب کا ایک رکوع انسان کو بادشاہ سے بڑھ کر خوش قسمت بنا دیتا ہے۔''

(بدر 7 جولائی 1910ء ص 1)

ایک بار یہ بھی فرمایا:-

''خدا تعالیٰ مجھے بہشت اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تا حشر کے میدان میں بھی قرآن شریف پڑھوں، پڑھاؤں اور سناؤں۔''

(تذکرۃ المہدی حصہ اول ص 246 از حضرت پیر سراج الحق نعمانی)

حضرت خلیفہ اول نے عشق قرآن کے بحر بیکراں کی طرح موجزن ان قلبی جذبات کے ساتھ فروری 1913ء میں ارشاد فرمایا کہ درس قرآن مجید کے لئے ایک خاص کمرہ یا ہال تعمیر کیا جائے۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں (حرم حضرت مسیح موعود) نے زمین کا ایک قطعہ اس مقدس مقصد کے لئے پیش کیا اور تعمیر کی خدمت آپ نے حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی کے سپرد فرمائی۔

(الحکم 21-28 فروری 1913ء ص 3)

سطور بالا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مالی تحریکات پر مختصر روشنی ڈالی جاچکی ہے اب آخر میں حضور ہی کے مقدس الفاظ میں آپ کا عالمی پیغام سپرد قرطاس کیا جاتا ہے۔ فرمایا:-

''چندہ دینے والے متقی اور صادق کو قبول کرنے والے اس دنیا میں بھی مشکلات سے امن میں رہے اور آخرت میں بھی امن سے رہیں گے۔ حضرت ابوبکرؓ نے اسلام میں سب سے پہلے یہ کام کیا تھا۔ خلافت کے ابتداء میں جو مشکلات پیش آئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ان سب سے بہ آسانی خلیفہ اول کو عبور کرادیا۔ اور ہر ایک کے لئے یہی وعدہ ہے۔''

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 8۔ اگست 1912ء ص 329)

زبذل مال، در راہش، کے مفلس نمے گردد
خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا
بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسماں ست ایں بہر حالت شود پیدا

تمام برکات کی جامع کتاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

''قرآن کِتٰبٌ مُبٰرَکٌ ہے اور اس نے تمام برکات روحانی کو اپنے اندر جمع کیا ہوا ہے تو پھر عقلاً تین نتیجے نکلتے ہیں:

اول: یہ کہ اس کتاب کی کامل اتباع کی جائے۔

دوسرے: یہ کہ اس کتاب نے تقویٰ کی جو باریک راہیں ہمیں بتائی ہیں ان پر گامزن رہا جائے اور

تیسرے: یہ کہ اگر اور جب ہم یہ کرلیں تب خدا تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے ہم پر کھل سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم ایسا نہیں کریں تو باوجود اس کے کہ یہ کتاب تمام برکات روحانی کی جامع ہے ہم اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے ....''

''اللہ تعالیٰ سورہ انعام آیت 156 میں فرماتا ہے **وھذا کتب انزلنہ مبرک** یہ کتاب جو میں تم پر نازل کر رہا ہوں یہ تمام برکات کی جامع ہے۔ **فاتبعوہ** اس لئے تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم اس کی کامل اتباع کرو۔ **واتقوا** اور تقویٰ کی جو باریک راہیں یہ تمہیں بتاتی ہے کہ تم ان پر گامزن رہو **لعلکم ترحمون** تا کہ اس طرح پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے تم پر کھولے جائیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ فرمایا کہ قرآن کریم جامع ہے تمام برکات روحانی کا (لیکن کتب سابقہ کے متعلق مبارک کا لفظ استعمال نہیں ہو سکتا تھا) اور اس طرح ہمیں یہ بتایا کہ پہلی امتیں اپنی پوری جدوجہد، اپنے پورے مجاہدہ، اپنی پوری محنت اور اپنی پوری کوشش اور ایثار اور اپنے پورے جذبہ قربانی کے باوجود اس روحانی مقام رفعت تک نہ پہنچ سکتی تھیں جس مقام رفعت تک تم پہنچ سکتے ہو۔ کیونکہ تمہیں ایک کامل کتاب دی گئی ہے جس کی اتباع کے نتیجہ میں تم کامل برکات کو حاصل کر سکتے ہو۔ کامل برکات کے حصول کا امکان تمہارے لئے پیدا ہو گیا ہے۔ اتنی ارفع اور اتنی اعلیٰ کتاب کے ملنے کے بعد اگر تم کوتاہی کرو اور اس طرف متوجہ نہ ہو اور خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن کر اس کی اس نعمت سے فائدہ نہ اٹھاؤ تو تمہارے جیسا بدبخت دنیا میں کوئی نہیں ہوگا۔

پس فرمایا کہ یہ کتاب تمام برکات کی جامع ہے اور تمام برکات کا حصول تمہارے لئے ممکن بنا دیا گیا ہے اس لئے اٹھو! اور کوشش کرو اور محنت کرو اور قربانیاں دو اور ایثار دکھاؤ تا کہ تم ان تمام برکات اور فیوض کو حاصل کرسکو۔''

(قرآنی انوار صفحہ 72 تا 74)

اطلاعات و اعلانات

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل بیوت الحمد کالونی ربوہ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل کے لئے ایک ایسے مخلص احمدی کی بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ضرورت ہے جو ادارہ کو ضرورت کے مطابق چلانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ خواہشمند احباب بنام ناظر تعلیم اپنی درخواستیں جو کہ صدر صاحب محلہ / جماعت سے مصدقہ ہوں مورخہ 02-1-19 تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مکرم ظہیر احمد صاحب بابر مربی سلسلہ کو مورخہ 9 دسمبر 2001ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام "شاہ روز احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب آف بدوملہی (بھنگالہ) کا پوتا اور مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب مرحوم اور محترمہ سیدہ منیرہ ظہور صاحبہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ خادم دین والدین کے لئے قرۃ العین اور سعادت مند بنائے۔ آمین

گمشدہ تھیلا

ایک سفید رنگ کا تھیلا جس میں سامان کے علاوہ چار عدد انگریزی کی کتب ہیں مورخہ 02-1-4 جمعہ کے دن دوپہر ایک سے 30-1 بجے کے درمیان ربوہ سے ساہیوال روڈ پر جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس کو ملے براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچادے۔

عبدالمجیب شاہد 8/18 عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ

فون نمبر 211709

تمام ائیرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون 2873030,2873680 فیکس 825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ابن محترم چوہدری بدر دین صاحب مرحوم (109 چک روڈہ۔ فیصل آباد) حال باب الابواب ربوہ فضل عمر ہسپتال میں دل اور جگر کی تکلیف کے باعث داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے 9 ماہ دورانیہ کے کمیونٹی ڈویلپمنٹ سٹڈیز میں ڈپلومہ میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ شام کا پروگرام ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 02-1-10 ہے۔
مزید معلومات کے لئے ڈان 01-12-27

پاکستان نیوی میں بطور کیڈٹ شمولیت کر کے الیکٹرانکس مکینیکل انجینئرنگ اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلرز ڈگری حاصل کرنے کے لئے رجسٹریشن قریب ترین ریکروٹمنٹ سنٹر میں 24 جنوری تک کروائی جاسکتی ہیں۔
مزید معلومات کے لئے ڈان 01-12-30

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس آف پاکستان نے داخلہ ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے جو 13 جنوری 2002ء کو ہوگا۔
مزید معلومات کے لئے ڈان 01-12-30

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز کراچی نے ٹیکنیشن (خواتین) کے لئے سرٹیفکیٹ کورس میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 02-1-15 ہے۔
مزید معلومات کے لئے ڈان 01-12-30

مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں پی جی ڈپلومہ / ماسٹرز ڈگری کے لئے داخلے کا اعلان کیا ہے۔
i- ہائیڈرالکس اینڈ اریگیشن انجینئرنگ ii- انوائرمنٹل انجینئرنگ iii- سول انجینئرنگ iv- مینوفیکچرنگ انجینئرنگ v- الیکٹریکل پاور انجینئرنگ vi- ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ کنٹرول انجینئرنگ vii- کیمیکل انجینئرنگ viii- میٹریکل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ix- پٹرولیم انجینئرنگ۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 02-1-26 ہے۔
مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان 01-12-30

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دوکان نمبر 1 مبارک مارکیٹ محلہ دارالرحمت شرقی الف ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون دوکان =214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹر میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کے تین چھوٹے طیارے گر کر تباہ

امریکہ کے مختلف علاقوں میں تین چھوٹے طیارے گر کر تباہ ہو گئے۔ اس کے نتیجہ میں ان تینوں طیاروں کے پائلٹ ہلاک ہو گئے۔ ایک طیارہ بنک آف امریکہ کی 40 منزلہ عمارت سے ٹکرایا جس سے آگ بھڑک اٹھی۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان کے مطابق ان طیاروں کی تباہی میں دہشت گردی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

فلسطین اور اسرائیل کے سیکیورٹی حکام کی ملاقاتیں

امریکی ایلچی انتھونی زینی کی بھرپور کوششوں کے نتیجہ میں فلسطین اور اسرائیل کے سیکیورٹی حکام کی ملاقات ہوئی ہے۔ جنرل زینی نے کہا کہ پیش رفت سے مطمئن ہوں۔ راستہ یقیناً لمبا ہے مگر سفر جاری رکھنے کا عزم کر رکھا ہے۔

صومالیہ میں نگرانی جاری ہے امریکہ

افغانستان میں امریکی جنگی مہم کے سربراہ جنرل ٹونی فرانکس نے کہا ہے کہ امریکہ صومالیہ میں دہشت گردوں کی موجودگی کے امکان کو نظر انداز نہیں کریگا۔ اور اس ضمن میں صومالیہ کی نگرانی جاری ہے۔

زلمے خالزادے امریکی نمائندے کی حیثیت سے کابل پہنچ گئے

پشتون نسل سے تعلق رکھنے والے زلمے خالزادے تیس سال کے بعد افغانستان میں امریکی حکومت کے نمائندے کی حیثیت سے کابل پہنچ گئے ہیں۔ مزار شریف میں پیدا ہونے والے زلمے امریکی شہریت حاصل کر چکے ہیں اور بش انتظامیہ میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ زلمے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نمائندوں سے مل کر افغانستان کی تعمیر نو کے لئے کام کریں گے۔

بھارتی وزیر دفاع امریکہ کا دورہ کریں گے

بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس امریکہ کے سات روزہ پر 15 جنوری کو روانہ ہو رہے ہیں۔ دورے کا مقصد دہشت گردی کے خلاف تعاون اور دوطرفہ فوجی تعلقات میں اضافہ کرنا ہے۔

ملا ضعیف گرفتار طالبان کے پاکستان میں سفیر ملا عبدالسلام ضعیف کو افغانستان داخل ہوتے ہی امریکی فوج نے گرفتار کرلیا۔ یہ واضح نہیں کہ پاکستانی حکام نے انہیں حوالے کیا ہے یا خود امریکی فوج نے گرفتار کیا ہے۔

فوری مذاکرات ممکن نہیں۔ واجپائی بھارت کے وزیراعظم واجپائی نے کٹھمنڈو سے بھارت پہنچنے پر کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ فوری مذاکرات ممکن نہیں ہیں۔

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-051-440892
رہائش 051-410090

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک	لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے	120ML 150/- / رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ 210/-
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)	مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے، نیز وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے اور گرنے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے	20ML 100/- / رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ 360/-
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل) امراض معدہ و پیٹ	تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔	20ML 100/- / رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ 360/-

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ G.H.P کی معیاری، زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت و پیکنگ	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/-	10/-	12/-	8/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-	12/-

خوبصورت بریف کیس بمع 80 - سیل بند ادویات	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	GHP-20ML مرکب ادویات
	1000/-	1200/-	1300/-	2000/-

اس کے علاوہ جرمن سیل بند پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیوپیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر خریدیں۔

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 جنوری 2002-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 4 اور زیادہ سے زیادہ 16 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 8-جنوری غروب آفتاب :5-23
☆ بدھ 9-جنوری طلوع فجر :5-41
☆ بدھ 9-جنوری طلوع آفتاب :7-07

جنرل مشرف کی واجپائی سے ملاقات

جنرل مشرف بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھا کر پوری دنیا کے لئے پرکشش بن گئے اور پھر اس کو یہیں ختم نہیں کیا بلکہ واجپائی سے ملاقات بھی کی-دونوں سربراہان کی ملاقات کھٹمنڈو میں 20 منٹ تک جاری رہی-ملاقات میں دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ بھی موجود تھے-ملاقات کے دوران جنرل مشرف نے واجپائی سے مطالبہ کیا کہ بھارت دھمکی آمیز بیانات استعمال کرنا بند کرے' اپنی فوجیں سرحدوں سے واپس بلائے-ملاقات کے بارہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جنرل مشرف نے بتایا کہ پاکستان میں گرفتار کئے جانے والے افراد کو بھارت کے حوالے نہیں کیا جائے گا- بھارت ثبوت فراہم کرے تو پھر ایکشن لیا جائیگا-اس ملاقات کو جنرل مشرف نے بریک تھرو قرار دیا ہے-

آفتاب شیر پاؤ گرفتار

صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز پارٹی کے راہنما آفتاب احمد خان شیر پاؤ کو دو سالہ جلاوطنی ختم کرنے پر جب وہ لندن سے دوبئی کے راستہ پشاور پہنچے تو ائیرپورٹ پر پولیس نے انہیں گرفتار کر کے سب جیل بھجوا دیا- آفتاب شیر پاؤ قومی احتساب بیورو کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھے- دو سال قبل انہیں اشتہاری قرار دیا گیا- انکی گرفتاری پر پارٹی کارکنان نے شدید احتجاج کیا اور پولیس نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا- شیر پاؤ کو 4 کیسوں کا سامنا ہے- نیب نے کرپشن کے ثبوت حاصل کر لئے ہیں- رنگ روڈ سکینڈل' پلاٹوں کی الاٹمنٹ' غیر قانونی بھرتیاں اور مفرور ہونے کے کیس زیر سماعت ہیں-

دہشت گردوں کے خلاف جنگ کا دائرہ وسیع

امریکہ کے صدر جارج ڈبلیو بش نے کیلی فورنیا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کا دائرہ افغانستان سے آگے تک ہے- امریکی فوجیں مشن کے خطرناک مرحلے میں داخل ہو رہی ہیں- انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اب بھی امریکہ کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا چاہتے ہیں-

نیب کے ملزموں کی معافی کا صدارتی اختیار ختم

حکومت نے کرپشن کے کیسوں میں ملوث نیب کے سزا یافتہ ملزموں کی سزا معاف کرنے کا صدارتی اختیار ختم کر دیا ہے-

ٹونی بلیئر جنرل مشرف سے مذاکرات کرینگے

برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کر رہے ہیں- مذاکرات میں اہم موضوع پاک بھارت کشیدگی اور دہشت گردی کے خاتمہ کے اقدامات ہونگے-

جنرل مشرف نے واجپائی کو غیر مسلح کر دیا

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے سارک سربراہ اجلاس میں واجپائی کے ساتھ مصافحہ کر کے بھارتی وزیر اعظم کو غیر مسلح کر دیا-اس اقدام کی وجہ سے جنرل مشرف عالمی میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئے- آجکل جہاں پہاڑیوں پر برف گر رہی ہے وہاں پاک بھارت تعلقات کی برف پگھلنی شروع ہو گئی ہے-

نیب کی آصف زرداری سے ڈیل

ذرائع کے مطابق قومی احتساب بیورو آصف علی زرداری سے ڈیل کرنے پر آمادہ ہو گیا ہے- زرداری کو ادائیگی رقم کی صورت میں رہائی کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں-

کراچی کے فائیو سٹار ہوٹل میں آتشزدگی

کراچی کے فائیو سٹار ہوٹل پرل کانٹینینٹل میں اتوار کی صبح خوفناک آتشزدگی سے بھگدڑ مچ گئی اور خوف و ہراس پھیل گیا 9 منزلہ عمارت مکمل طور پر خالی کرالی گئی- فائر بریگیڈ نے ایک گھنٹہ کی جدوجہد سے آگ پر قابو پا لیا- آگ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا-

الدعوۃ سکول اور لشکر طیبہ کا مرکز 10 جنوری تک بند

حکومت کی جانب سے لشکر طیبہ کے خلاف کی جانے والی کارروائی کے نتیجہ کے بعد الدعوۃ سکول اور لشکر طیبہ کے مرکز مرید کے کو 10 جنوری تک بند کر دیا گیا ہے-فی الحال عارضی طور پر تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے- بعض دوسرے مدارس نے بھی تعطیلات کا اعلان کیا ہے-

دھند کے باعث حادثات میں پنجاب میں 11 ہلاک

شدید دھند کی وجہ سے پنجاب میں کئی مقامات پر ٹریفک حادثات کے نتیجہ میں 11 افراد ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے-

لشکر طیبہ اور جیش محمد کے کارکنان گرفتاریاں

لشکر اور جیش کے ترجمانوں نے کہا ہے کہ پولیس نے ہمارے گھروں میں آ کر درجنوں کارکنان کو گرفتار کر لیا ہے- ایک مہم کے تحت حکومت جہادی تنظیموں کے کارکنان کو گرفتار کر رہی ہے-

اگلی سارک سربراہ کانفرنس پاکستان میں ہوگی

سارک کی 12 ویں سربراہ کانفرنس 2003ء میں پاکستان میں ہوگی- جنرل مشرف نے کہا یہ ہمارے لئے باعث عزت و مسرت ہے کہ ہم سارک کے سربراہ کانفرنس کے میزبان ہونگے-

حکومت کی بگٹی سے تیل گیس کی تلاش کے لئے ڈیل

حکومت کے نواب اکبر خان بگٹی سے بلوچستان کے علاقے میں تیل اور گیس کی تلاش کے لئے سیکیورٹی کے معاملات میں مذاکرات طے پا گئے ہیں- تقریباً 20 ملکی اور غیر ملکی کمپنیاں پیٹرولیم کی تلاش میں بلوچستان میں کوششیں کریں گی- ان کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے مقامی قبائلیوں کا تعاون انتہائی ضروری ہے-

چوہدری کمال
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9-ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور-فون:5418406

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز
سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون:5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے-بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی-محمد اشرف بلال
زیر نگرانی-پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار-صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر-ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ-گڑھی شاہو-لاہور

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلو بیولز ڈسکٹس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14-علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون:042-6372867

سکنی پلاٹ برائے فروخت
جلسہ گاہ جدید کے متصل انتہائی موزوں اور دلکش منظر پرسکون ماحول میں چند پلاٹ سکنی برائے فروخت موجود ہیں- خواہشمند احباب کے لئے رابطہ نمبر:
فون: 213102

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں-اپنا کمپیوٹر-ٹی وی-ویڈیو گیم-ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎ 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

فروخت رقبہ
رقبہ 24 کنال 7 مرلہ واقعہ برلب سڑک سرگودھا فیصل آباد روڈ ملحقہ جوس فیکٹری پیلووال (صدیقاں) نزد احمد نگر برائے فروخت ہے
خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں-211882

HAROONS
Shop No.5.Moscow plaza + Shop No.8 Block A,
Blue Area Islamabad + Super Market Islamabad
PH:826948 + PH:275734-829886

البشیرز-اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چتوکی شوروم فون 04942-423173/ربوہ 04524-214510

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا-میاں عباس علی' میاں ریاض احمد-میاں تنویر اسلم

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61